40329-کیا غسل جنابت کرتے وقت عورت کے لیے بال کھولنے ضروری ہیں؟

سوال

میرے سر کے بال بہت لمبے ہیں، جماع کے بعد ہر بار غسل کرتے وقت میں انہیں مکمل کھول کر غسل کرتی ہوں، توکیا میں ہر بار سر کے بال دھویا کروں، خاص کر جب مسلسل کئی ایام ایسا کرنے پڑے توبہت مشکل پیش آتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

غسل جنابت میں عورت کے لیے سر کے سارے بال کھولنا ضروری نہیں لیکن اس کے ساتھ یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے سارے بدن پر اور بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچائے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ہمارے ہاں بعض عورتیں اپنے بالوں کی میڈیاں بناتی ہیں، اور غسل جنابت میں میڈیاں نہیں کھولتی، توکیا ان کا غسل صحیح ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ اس طرح پانی سارے بالوں کی جڑوں تک نہیں پہنچتا اس کے متعلق ہمیں معلومات فراہم کریں.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگر عورت اپنی میڈیوں پر پانی بہالے تو اس کے لیے اتنا ہی کافی ہے؛ کیونکہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے کہا :

"میرے سر کے بالوں کی چوٹیاں بہت شدید ہیں کیا میں غسل جنابت میں بھی انہیں کھولا کروں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہیں، بلکہ تیرے یہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو پانی بہالے، اور پھر اپنے اوپر پانی بہالو تو تم پاک ہو جاؤ گی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (497).

اس صحیح حدیث کی بنا پر جب عورت اپنے سر پر تین چلو پانی بہائے تو یہ کافی ہے اور میڈیاں کھولنے کوئی ضرورت نہیں.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (182/10).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

لیکن طہارت کبری کے لیے ضروری ہے کہ آپ تین بار پانی اپنے سر پر بہائیں، صرف مسح کرنا کافی نہیں؛ کیونکہ صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ :....

پھر شیخ رحمہ اللہ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مندرجہ بالا حدیث ذکر کی ہے.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (161/10).

اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی "تھذیب السنن "میں رقطمرازہیں :

"ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ غسل جنابت میں عورت کے لیے اپنے بال کھولنا ضروری نہیں، اس پر اہل علم کا اتفاق ہے، مگرابن عبداللہ بن عمرواورابراہیم النخعی سے جوبیان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی میڈیاں کھولے گی، لیکن ان کی موافقت میں کسی کا علم نہیں "انتہی.

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

غسل میں کم ازکم واجب یہ ہے کہ عورت اپنے سارے بدن پر پانی بہائے حتی کہ بالوں کے نیچے بھی، اورافضل یہ ہے کہ اس طریقہ پر ہوجوام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں آیا ہے.

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حائضہ عورت کے غسل کا طریقہ دریافت کیا تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم میں سے کوئی عورت پانی اوربیری لے کراچھی طرح طہارت کرے اورپھراسے اپنے سر پر بہائے اوراچھی طرح ملے حتی کہ اس کے بالوں کی جڑوں تک پانی جائے، پھراپنے اوپر پانی بہائے، پھرکستوری کپڑے میں رکھ کراس سے پاکی اختیارکرے.

اسماء رضی اللہ تعالی کہنے لگیں : اس سے کیسے پاکی اختیارکرے ؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : سبحان اللہ!اس سے تم پاکی اختیارکرو!

توعائشہ رضی اللہ تعالی کہنے لگیں : تم خون کے اثروالی جگہ (یعنی شرمگاہ) پررکھو"

صحیح بخاری وصحیح مسلم.

اوراس کے لیے سر کے بالوں کی میڈیاں کھولنا واجب نہیں، لیکن اگروہ اتنی سخت بنائی گئی ہوں کہ بالوں کی جڑوں تک پانی نہ پہنچنے کا خدشہ ہوتوپھرکھول لے، کیونکہ صحیح مسلم میں ام سلمہ کی حدیث ہے.

پھرشیخ رحمہ اللہ نے مندرجہ بالاحدیث ذکرکی ہے.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (11/218-219).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34776) اور (27065) اور (9755) اور (2648) کے جوابات کا مطالعہ ضرورکریں.

واللہ اعلم.